بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

محدث دہلی

نگران اصول
مولنا عبید اللہ صاحب رحمانی
شیخ الحدیث

مدیر مسئول
نذیر احمد املوی
رحمانی

جلد ۸ | ماہِ دسمبر ۱۹۴۰ء مطابق ماہِ شوال المکرم ۱۳۵۹ھ ہجری | نمبر ۸

مرکز علوم دینیہ

دارالحدیث رحمانیہ دہلی کے اکیسویں سال کا شاندار آغاز

عربی مدارس کے قدیم دستور کے مطابق شعبان کا مہینہ تعلیمی سال کے اختتام، اور ماہِ شوال اس کے افتتاح کا ہوتا ہے۔ اسی اصول کے ماتحت دارالحدیث رحمانیہ دہلی بھی اپنی ٹھوس علمی و ملی خدمات انجام دے رہا ہے۔ چنانچہ تقریباً ڈھائی ماہ کی راحت اور وقفہ کے بعد پھر ۱۵ شوال ۱۳۵۹ھ مطابق ۱۶ نومبر ۱۹۴۰ء بروز ہفتہ سے اپنی قدیم روایات و برکات کے ساتھ اس کے اکیسویں سال کی تعلیم کا آغاز ہوگیا ہے۔ اور اس کے انتظامی و تعلیمی شعبوں میں پھر وہی چہل پہل نظر آ رہی ہے، جو آج سے چند ماہ پیشتر موجودہ دور میں اس کی خصوصیات میں سے تھی۔

کہنے کو تو آج ہندوستان میں عربی مدارس کی تعداد غالباً ہزاروں سے بھی متجاوز ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اپنی انتظامی و تعلیمی خصوصیات کے اعتبار سے صرف دارالحدیث رحمانیہ دہلی ہی ایک ایسی درسگاہ ہے جسکو صحیح معنوں میں دینی علوم کا مرکز کہنا چاہیے۔ اس میں دیگر تمام ضروری علوم کے ساتھ ساتھ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعلیم ایسے منہج پر دیجاتی ہے، جس میں نہ تو دین میں "ملحدانہ آزادی رائے" کو جگہ ملتی ہے۔ اور نہ "مقلدانہ جمود و تعطل" کی آبیاری ہوتی ہے۔ یہاں نہ تو "صرف قرآن مجید کو دین" کہکر اس کو اپنی دماغی اختراعات و تلبیسات کا نعوذ باللہ کھلونا بنایا جاتا ہے،

اور نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کی ہوئی ہر روایت کو دین سمجھا جاتا ہے، اور نہ صحیح، معتبر اور مستند روایات واحادیث کو بھی صرف اسلئے رد، یا تاویلات بیجا کا "شکار" بنایا جاتا ہے کہ ہمارے مانے ہوئے "فلاں امام کی رائے" اسکے موافق نہیں۔ بلکہ افراط وتفریط کے اس طوفان میں یہی وہ درسگاہ ہے جس نے اعتدال واقتصاد کی وہ راہ اختیار کی ہے جس سے ملت بیضا کا شفاف اور روشن چہرہ اپنی پوری تابانی کے ساتھ نگاہوں کے سامنے آجاتا ہے۔

یہاں قرآن مجید کا ترجمہ، اس کی تفسیر کی کتابیں، حدیث، اصول حدیث، فقہ، اصول فقہ، معانی وبیان، ادب صرف، نحو، منطق، فلسفہ، ریاضی، ہیئت، تاریخ وغیرہ یہ تمام علوم وفنون نو سال کی مدت میں پوری جامعیت وتحقیق کے ساتھ پڑھائے جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ عربی زبان میں تحریر وتقریر کی مشق بھی کرائی جاتی ہے۔ اردو زبان میں بھی تقریروں اور مناظروں کے سکھانے کا باقاعدہ انتظام ہے۔ مختلف قسم کے علمی رسائل اور ملکی اخبارات کے ذریعہ ان کے ذوق علمی کو نشوونما دیجاتی ہے۔ رسالہ "محدث" میں آپ ہر مہینے ان کی مضمون نگاری کے نمونے بھی دیکھتے رہتے ہیں۔

ان تمام علمی دلچسپیوں اور مصروفیتوں میں طلبہ آسانی کے ساتھ اسلئے حصہ لیتے ہیں کہ اس کے اسباب مدرسہ کیطرف سے ان کیلئے مہیا کردیئے گئے ہیں۔ ماہرین فن اساتذہ کی خدمات ان کو حاصل ہیں۔ نیز ہر قسم کی کتابیں ان کو کتب خانہ سے مطالعہ کیلئے ملتی ہیں۔ اور ساتھ ہی کھانے پینے، رہنے سہنے وغیرہ کا اتنا معقول بندوبست ہے کہ ایک ذی استعداد شوقین اور محنتی طالب علم لائق اور فاضل اساتذہ کی زیر نگرانی بہترین لیاقت پیدا کرسکتا ہے۔

آج دار الحدیث رحمانیہ اپنی زندگی کی اس منزل میں پہنچ گیا ہے جو حیات انسانی کے دور میں عین شباب اور جوانی کا وقت ہے، اور ہم اپنے قلب کی گہرائیوں سے اللہ تعالیٰ کے اس احسان وانعام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے، اس حقیقت کے اظہار میں کوئی جھجھک محسوس نہیں کرتے کہ بحمد اللہ اپنی علمی خدمات کے اعتبار سے بھی آج دار الحدیث عین شباب کے عالم میں ہے۔ اس نے اس مختصر سی زندگی میں سینکڑوں ایسے علماء پیدا کردیئے جو خاموشی کے ساتھ اپنی وسعت کے مطابق دین اور علم دین کی خدمتیں انجام دے رہے ہیں۔ اس کے فضلاء اہلحدیث کی ممتاز درسگاہوں میں کامیابی کے ساتھ درس وتدریس کی مسندیں سنبھالے ہوئے ہیں۔ خود رحمانیہ کے موجودہ اسٹاف میں بھی اکثریت انھیں فضلاء کی ہے جو اسی مرکز علوم دینیہ کے فیض یافتہ ہیں۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ یہی اس کی سب سے بڑی کامیابی ہے کہ اس مدت میں اس نے ایسے فرزند پیدا کردیئے جو اس کی تعلیمی ذمہ داریوں کا بار اپنے کندھوں پر اٹھالینے کی پوری ہمت اور طاقت رکھتے ہیں۔ اب اُسے کسی فن میں بھی کسی دوسرے کی احتیاج باقی نہیں رہی، بلکہ دوسرے خود اسکے خرمن علوم سے خوشہ چینی کی آرزو رکھتے ہیں۔ بھلا خدائے ذوالمنن کے اس احسان عظیم کا شکریہ کن لفظوں میں ادا ہوسکے کہ اس دور ہلاکت میں جبکہ دنیا اقتصادی بدحالیوں سے چیخ رہی ہے اور ہزاروں لاکھوں کے چندوں سے چلنے والے ادارے بھی ڈانواڈول ہو رہے ہیں صرف ایک شخص اتنی بڑی درسگاہ کے مصارف کا بار بلند ہمتی کے ساتھ سنبھالے ہوئے آگے بڑھ رہا ہے۔ ہماری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے عالی حوصلہ مہتمم کو ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھے اور ان کو ہمیشہ اپنی مخصوص عنایات سے نوازتا رہے۔ اللھم آمین

مدیر